

۵۔ شرح : یا خدا! غالبِ عاصی کے خداوند کو دے
 رام پور کو ایک
 بڑا باغ سمجھ لیا،
 بجائے تو وہ دکش،
 تروتازہ، شاداب،
 بہت وسیع ہے۔
 اور اس پر ہر طرف شادمانی برس رہی ہے۔

۶۔ شرح : باغ میں جس طرح سادون کی گھٹائیں برستی ہیں، اسی
 طرح رام پور میں سخاوت کا ہاتھ دریا بہلے جا رہا ہے۔

۷۔ شرح : نواب کلب علی خاں کے دستِ کرم کے بادل سے
 جو قطرے پے در پے گر رہے ہیں، وہ ایسے موتی ہیں، جو بادشاہوں
 کے لائق ہیں۔

۸۔ شرح : جسے اس بات کا یقین نہ ہو، وہ صبح کے قریب
 باغ میں آجائے اور سبزے، نیز لالہ دگل کی پنکھڑیوں پر اس کے قطرے
 دیکھ لے۔

۹۔ لغات : حبتا : واہ وا، مرجبا۔

تقدسِ آئنا : پاکیزگی کے نشانوں والا، پاکیزہ۔

غزالانِ حرم : حرمِ پاک کے ہرن۔

شرح : واہ وا : وہ باغِ ہمایوں، جو پاکیزگی کے نشانوں
 سے بھرا ہوا ہے اور جہاں حرمِ پاک کے ہرن چرنے کی غرض سے آتے ہوں۔

۱۰۔ لغات : قدم لینا : پاؤں چومنا، استقبال کرنا۔

شرح : نواب کلب علی خاں شریعت کے راستے پر چلتے
 ہیں اور راستہ پہچانتے ہیں۔ خطر بھی یہاں آجائیں تو نواب کے استقبال